وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۲۰

www.aaiil.org

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ وَ
أَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ
حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ
أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ۝٦٠

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور
تمھارے لیے بادل سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس کے ساتھ
خوشنما باغ اُگائے، تمھارے لیے (ممکن) نہ تھا، کہ اُن
کے درختوں کو اُگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود بھی ہے
بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو ایک طرف جھک گئے ہیں

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ
خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ
جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ۝٦١

بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا، اور اس کے
اندر دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں
کے درمیان روک بنائی، کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے
بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ
السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ۝٦٢

بھلا کون بیقرار کی فریاد کو پہنچتا ہے جب وہ اسے پکارتا
ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تمھیں زمین میں حاکم بناتا ہے۔ کیا
اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ
وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ۝٦٣

بھلا کون تمھیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں رستہ دکھاتا ہے،
اور کون اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دیتے ہوئے
بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے، اللہ اس سے
بلند ہے جو وہ (اس کے ساتھ) شریک ٹھہراتے ہیں

أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْأَرْضِ ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦٤

بھلا کون مخلوق کو پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹاتا رہتا ہے
اور کون تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے
ساتھ (کوئی اور) معبود ہے۔ کہہ اپنی روشن دلیل لاؤ،
اگر تم سچے ہو

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

کہہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اللہ کے کوئی

الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

غیب کو نہیں جانتا اور وہ نہیں جانتے کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ
ع هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۡ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

بلکہ آخرت کے پانے سے ان کا علم پیچھے رہ گیا، بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا
وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور وہ جو انکار کرتے ہیں، کہتے ہیں کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نکالے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

یہ وعدہ ہمارے ساتھ اور پہلے ہمارے باپ دادوں سے (بھی) کیا گیا۔ یہ صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

کہہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

اور ان پر غم نہ کھا، اور اس سے تنگی محسوس نہ کر، جو یہ تدبیریں کرتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے، اگر تم سچے ہو۔

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾

کہہ شاید اس کا کچھ حصہ تم سے نزدیک ہی آ گیا ہو، جسے تم جلد چاہتے ہو

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور تیرا رب یقیناً لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور تیرا رب یقیناً اسے جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ

اور کوئی چھپی ہوئی چیز آسمان اور زمین میں نہیں

إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ۝۷۵	مگر وہ واضح کتاب میں ہے
إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	یہ قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی وہ باتیں بیان
أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۷۶	کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں
وَإِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝۷۷	اور بیشک وہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ۔
إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ج	تیرا رب اُن کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۷۸	اور وہ غالب علم والا ہے
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝۷۹	سو اللہ پر بھروسا رکھ ، تُو کُھلے حق پر ہے ۔
إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ	ہاں تو مُردوں کو نہیں سُنا سکتا ، اور نہ تو بہروں کو سُنا سکتا
الدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝۸۰	ہے ، جب وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس ہو جائیں ۔
وَمَآ أَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط	اور نہ تو اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال کر رستہ دکھانے
إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا	والا ہے ، تو صرف اُسے سُناتا ہے جو ہماری آیتوں پر
فَهُمْ مُّسْلِمُونَ ۝۸۱	ایمان لاتا ہے سو وہ فرماں بردار ہیں
وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ	اور جب بات اُن پر واقع ہو جائے گی ہم اُن کے لیے زمین
دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ لا أَنَّ	سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے باتیں کرے گا ، اس لیے کہ
ع النَّاسَ كَانُوا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝۸۲	لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا	اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گروہ ان میں سے اکٹھا کریں گے،
مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝۸۳	جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں پھر وہ روکے جائیں گے
حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوْ قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِي	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے کہیگا کیا تم نے میری آیتوں کو
وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا ذَا	جھٹلایا ، حالانکہ تم نے اپنے علم سے اُن پر احاطہ نہ کیا تھا ، بھلا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۸۴	تم کیا کرتے تھے ۔
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا	اوران پر بات واقع ہو جائے گی اس لیے کہ انھوں نے ظلم کیا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝۸۵	تو وہ بات نہ کریں گے ۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے رات کو بنایا ہے تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾

اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا پس جو کوئی آسمانوں میں ہیں اور جو کوئی زمین میں ہیں گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جو اللہ چاہے اور سب عاجز ہو کر اس کے پاس آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو انھیں جمے ہوئے سمجھتا ہے۔ اور وہ بادلوں کی طرح چلیں گے۔ اللہ کا کام ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا وہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾

جو کوئی نیکی لاتا ہے اس کے لیے اس سے بہتر ہے اور وہ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

اور جو بدی لاتا ہے تو وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے تم کو بدلہ نہیں دیا جاتا مگر اسی کا، جو تم عمل کرتے تھے۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا اور ہر چیز اسی کے لیے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾

اور کہ میں قرآن کی پیروی کروں، سو جو کوئی ہدایت اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو کہدے میں صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ

اور کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ تمہیں اپنے نشان دکھائیگا۔ پھر تم انھیں پہچان لوگے اور تیرا رب اس سے غافل نہیں

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ | جو تم کرتے ہو

(۲۸) سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ مَکِّیَّۃٌ

اٰیاتہا ۸۸ — رکوعاتہا ۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾	طور سینا پر موسیٰ (کی وحی پر غور کرو)
تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾	یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔
نَتۡلُوۡا عَلَیۡکَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰی وَ فِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳﴾	ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کی خبر سے کچھ حق کے ساتھ پڑھتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں
اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَ جَعَلَ اَہۡلَہَا شِیَعًا یَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَۃً مِّنۡہُمۡ یُذَبِّحُ اَبۡنَآءَہُمۡ وَ یَسۡتَحۡیٖ نِسَآءَہُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۴﴾	فرعون نے ملک میں سرکشی اختیار کی اور اس کے رہنے والوں کو فرقے بنا رکھا تھا، ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کرتا جاتا تھا، ان کے بیٹوں کو مار دیتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا، وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا
وَ نُرِیۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ نَجۡعَلَہُمۡ اَئِمَّۃً وَّ نَجۡعَلَہُمُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿۵﴾	اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کیے گئے تھے اور اُنھیں امام بنائیں، اور اُنھیں وارث بنائیں
وَ نُمَکِّنَ لَہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ نُرِیَ فِرۡعَوۡنَ وَ ہَامٰنَ وَ جُنُوۡدَہُمَا مِنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾	اور انھیں زمین میں طاقت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہ چیز دکھائیں، جس سے وہ ڈرتے تھے
وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوۡسٰۤی اَنۡ اَرۡضِعِیۡہِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَیۡہِ فَاَلۡقِیۡہِ فِی الۡیَمِّ وَ لَا تَخَافِیۡ وَ لَا تَحۡزَنِیۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡہُ اِلَیۡکِ وَ جَاعِلُوۡہُ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۷﴾	اور موسیٰ کی ماں کو ہم نے وحی کی کہ اسے دودھ پلا، پھر جب اس کے متعلق تجھے خوف ہو تو اسے دریا میں ڈال دے اور نہ ڈرنا اور نہ غم کرنا، ہم اسے تیری طرف واپس لائیں گے اور اسے مرسلوں میں سے بنائیں گے

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۸

پس فرعون کے لوگوں نے اُسے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور (موجب) غم ہو۔ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر بلاشبہ خطاکار تھے

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۹

اور فرعون کی عورت نے کہا میرے لیے اور تیرے لیے آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو، شاید وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ نہیں جانتے تھے۔

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۰

اور موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی ہوگیا، قریب تھا کہ وہ اسے ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تاکہ وہ مومنوں میں سے ہو

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ ۱۱

اور (موسیٰ کی ماں نے) اس کی بہن سے کہا، اس کے پیچھے پیچھے جا، سو وہ اُسے دُور سے دیکھتی رہی اور انھوں نے معلوم نہ کیا۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۱۲

اور ہم نے اسے پہلے سے (اور) دودھ پینے سے روک دیا، سو اس نے کہا کیا میں تمھیں ایسے گھر والے بتاؤں جو اسے تمھارے لیے پالیں اور اس کے خیر خواہ ہوں۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۳ ع

سو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف واپس کر دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۱۴

اور جب (موسیٰ) اپنی جوانی کو پہنچا اور کمال حاصل کیا ہم نے اسے فہم اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو بدلے دیتے ہیں

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ

اور وہ شہر میں اس کے باشندوں کی بے خبری کے وقت میں

مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

داخل ہوا، تو اس میں دو شخصوں کو لڑتے پایا وہ (ایک) اس کی قوم سے تھا اور وہ (دوسرا) اس کی دشمن (قوم) سے تو اس نے جو اس کی قوم سے تھا اس کے خلاف اس سے مدد مانگی جو اس کی دشمن (قوم) سے تھا، پس موسیٰؑ نے اُسے ایک مُکّا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ کہا یہ شیطان کے عمل کی وجہ سے ہے، وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾

کہا میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، سو میری حفاظت فرما۔ سو اللہ نے اس کی حفاظت فرمائی وہ حفاظت کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

کہا میرے رب اس لیے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

پس شہر میں ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے صبح کی۔ کہ ناگہاں وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اُسے مدد کے لیے پکارنے لگا۔ موسیٰؑ نے اُسے کہا، تو یقیناً کھلا گمراہ ہے

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

پس جب اس نے ارادہ کیا کہ اسے پکڑے جو دونوں کا دشمن تھا، اس نے کہا اے موسیٰؑ کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے قتل کر دے، جس طرح کل ایک شخص کو قتل کر دیا، تُو کچھ نہیں چاہتا مگر یہی کہ ملک میں زبردست ہو جائے، اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور شہر کی پرلی طرف سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا ، اس نے کہا اے موسیٰ بڑے بڑے لوگ تیرے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کردیں ، سو تو نکل جا۔ میں تیرے خیرخواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ
ع ۸ ۵ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾

سو ڈرتا ہوا انتظار کرتا ہوا اس سے نکل پڑا۔ کہا میرے رب مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

اور جب (موسیٰؑ نے) مدین کی طرف رُخ کیا ، کہا اُمید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے رستہ پر چلائے گا۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

اور جب مدین کے پانی پر پہنچا ، اس پر لوگوں کے ایک گروہ کو (مویشیوں کو) پانی پلاتے ہوئے پایا ، اور ان سے سوائے دو عورتوں کو پایا ، جو (اپنی بکریوں کو) روک رہی تھیں ۔ کہا تمھارا کیا معاملہ ہے ۔ انھوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاسکتیں ، جب تک کہ چرواہے (اپنے جانوروں کو) نہ لے جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

سو اس نے اُن کے لیے پانی پلادیا ، پھر سایہ کی طرف پھر آیا اور کہا میرے رب جو بھلائی تو میری طرف بھیجے میں اس کا محتاج ہوں۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٝ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

پس اُن دونوں میں سے ایک حیا سے چلتی ہوئی آئی ، کہنے لگی میرا باپ تجھے بلاتا ہے ، تاکہ تجھے اس کی اجرت بدلہ میں دے ، جو تو نے ہمارے لیے پانی پلایا۔ سو جب اس کے پاس آیا اور سرگزشت اس سے بیان کی ، اس نے کہا ڈر نہیں تو ظالم لوگوں سے بچ گیا

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫
دونوں (لڑکیوں) میں سے ایک نے کہا اے میرے باپ اسے نوکر رکھ لے

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾
بہترین نوکر جو تو رکھنا چاہے مضبوط امین ہے

قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى
اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح

ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ
تجھ سے کر دوں اس شرط پر کہ تو آٹھ سال میری نوکری کرے

حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے تو یہ تیری طرف سے

عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ
ہے اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں۔ اگر

سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾
اللہ چاہے تو تو مجھے نیکوکاروں سے پائے گا

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ
(موسیٰؑ نے) کہا یہ میرے اور تیرے درمیان وعدہ ہوا، جونسی مدت

قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
میں پوری کر دوں مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، اور اللہ اس پر

ع مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾
جو ہم کہتے ہیں کارساز ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ
سو جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر لی اور اپنے گھر والوں کے ساتھ

اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ
چلا، طور کی طرف سے آگ دیکھی، تو اپنے گھر والوں

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ
سے کہا، ٹھیرو! میں نے آگ دیکھی ہے شاید

اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ
میں تمھیں اس سے کچھ خبر لا دوں یا آگ کا انگارہ

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
(لا دوں)، تاکہ تم تاپو

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ
سو جب اس کے پاس آیا، وادی کے دائیں

الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
جانب میں درخت والی بابرکت جگہ میں،

الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ
آواز آئی کہ اے موسیٰؑ! میں اللہ جہانوں کا

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾
رب ہوں

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
اور کہ اپنا عصا ڈال دے، سو جب اُسے ہلتا ہُوا دیکھا

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ
گویا وہ چھوٹا سانپ ہے پیٹھ پھیرتا ہُوا اُلٹا پھر گیا اور پیچھے نہ

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

مڑا، اے موسٰی آگے آ اور ڈر نہیں تو امن پانے والوں میں سے ہے۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، وہ بغیر کسی عیب کے سفید ہو کر نکلے گا اور خوف میں اپنا بازو اپنی طرف ملا لے یہ دو روشن دلیلیں تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ہیں، وہ نافرمان لوگ ہیں

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

اس نے کہا، میرے رب میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں۔

وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

اور میرا بھائی ہارونؑ وہ مجھ سے فصیح زبان والا ہے۔ سو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

کہا، ہم تیرا بازو تیرے بھائی کے ساتھ مضبوط کریں گے اور تمھیں غلبہ دیں گے، سو وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہمارے نشانوں کے ساتھ رجاؤ، تم دونوں اور جو تمھاری پیروی کرے غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾

سو جب موسٰی ہمارے کھلے نشانوں کے ساتھ ان کے پاس آیا، انھوں نے کہا یہ کچھ نہیں مگر بنایا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے پہلے باپ دادوں میں یہ نہیں سنا

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّىْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ

اور موسٰیؑ نے کہا، میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لایا ہے اور

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۳۷

اسے جس کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے، ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۳۸

اور فرعون نے کہا، اے سردارو! میں تمھارے لیے اپنے سوائے کوئی معبود نہیں جانتا۔ سوئے ہامان میرے لیے پکّی اینٹیں بنوا، پھر میرے لیے ایک محل بنوا، تاکہ میں موسیٰؑ کے خدا پر اطلاع پاؤں اور میں اسے یقیناً جھوٹا سمجھتا ہوں

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۳۹

اور اُس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبّر کیا۔ اور انھوں نے سمجھا کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۴۰

سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انھیں سمندر میں ڈال دیا، سو دیکھ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۴۱

اور ہم نے انھیں (ایسے) پیشرو بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن انھیں مدد نہیں دی جائے گی۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۴۲

اور ہم نے اُن کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادی اور قیامت کے دن وہ بُرے حال والوں میں سے ہوں گے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۴۳

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اس کے بعد کہ ہم نے پہلی نسلوں کو ہلاک کر دیا (جو) لوگوں کے لیے روشن دلیلیں اور ہدایت اور رحمت (تھی) تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۴۴

اور تو مغربی جانب میں نہ تھا، جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور تو حاضر ہونے والوں میں سے نہ تھا۔

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ
تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۴۵

لیکن ہم نے (کئی) نسلیں پیدا کیں، پھر اُن پر لمبا زمانہ گزر گیا اور تو اہل مدین میں ٹھیرا ہوا نہ تھا کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہو، لیکن ہم ہی رسول بھیجتے رہے ہیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۶

اور تو طور کے کنارے پر نہ تھا، جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تیرے رب کی طرف سے رحمت ہوئی تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے ڈرانے والا نہیں آیا، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ انھیں اس کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے کوئی مصیبت پہنچے پھر وہ کہیں ہمارے رب کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا، کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور مومنوں میں سے ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا
لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ
يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝۴۸

سو جب ہماری طرف سے حق اُن کے پاس آگیا، کہنے لگے اسے کیوں اس کی مثل نہیں دیا گیا جو موسیٰؑ کو دیا گیا۔ کیا انھوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو پہلے موسیٰؑ کو دیا گیا۔
کہنے لگے (یہ) دو جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور کہنے لگے ہم سب کے منکر ہیں

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ
اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۹

کہہ تو اللہ کی طرف سے کوئی کتاب لاؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو (تاکہ) میں اس کی پیروی کروں اگر تم سچے ہو

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى

پس اگر وہ تجھے جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ کی طرف سے کسی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۰

کرتا ہے ۔ اور اللہ (تعالیٰ) ظالم لوگوں کو ہدایت
نہیں دیتا ۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۱

اور ہم اپنا کلام ایک دوسرے سے ملتا ہوا انھیں پہنچاتے
رہے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۲

جنھیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ اس پر
ایمان لاتے ہیں

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝۵۳

اور جب ان پر (قرآن) پڑھا جاتا ہے کہتے ہیں ہم اس پر
ایمان لائے کہ یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم
اس سے پہلے بھی فرماں بردار تھے ۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا
صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۵۴

یہی ہیں جنھیں اُن کا اجر دوچند دیا جائے گا ، اس لیے کہ
انھوں نے صبر کیا اور وہ بدی کو نیکی کے ساتھ دُور کرتے ہیں
اور اس سے جو ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ
قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝۵۵

اور جب لغویات سنتے ہیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۔ اور
کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمھارے لیے تمھارے
عمل ہیں تمھارے لیے سلامتی ہو ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے ۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶

تُو اسے ہدایت نہیں دے سکتا جسے تو دوست رکھتا ہو ، لیکن
اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے
والوں کو خوب جانتا ہے ۔

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ
لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ

اور کہتے ہیں اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے
ملک سے اُچک لیے جائیں ، کیا ہم نے انھیں امن والے حرم
میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے میوے کھنچے آتے ہیں

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٧

(یہ) ہماری طرف سے رزق (رہے) لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ
مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ
تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَ
كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥٨

اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کیں، جو اپنی روزی کے سامان میں اتراتی تھیں۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد نہیں ہوئے، مگر بہت کم۔ اور ہم ہی وارث ہیں

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى
يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝٥٩

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ ان کے مرکزی مقام میں رسول (نہ) بھیجتا جو اُن پہ ہماری آیتیں پڑھتا اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں، مگر اس حال میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
ع وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٠

اور جو کوئی چیز تم کو دی گئی ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٦١

بھلا جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اسے پالینے والا (بھی) ہے اس کی طرح ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا سامان فائدہ اٹھانے کو دیا پھر وہ قیامت کے دن (عذاب میں) حاضر کیے گئے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٦٢

اور جس دن انھیں پکارے گا اور کہے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں، جن کا تم دعوے کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا
هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا
غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا

جن کے خلاف بات ثابت ہوئی وہ کہیں گے ہمارے رب یہ وہ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا، ہم نے انھیں گمراہ کیا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے ہم تیرے سامنے (ان سے) بے تعلق ہوگئے ہیں

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾

یہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ ، سو وہ انھیں بلائیں گے مگر وہ انھیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھ لیں گے کاش وہ ہدایت اختیار کرتے ۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾

اور جس دن انھیں پکارے گا پھر کہے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا ۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

پس اس دن ان کو باتیں نہ سوجھیں گی ، سو وہ ایک دوسرے سے بھی سوال نہ کریں گے

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾

سو جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہوگا ۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾

اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے چن لینا ان کا کام نہیں ۔ اللہ اس سے پاک اور بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں ۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾

اور تیرا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

اور وہ اللہ ہے ، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم ہے ، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾

کہہ دیکھو تو سہی ، اگر اللہ (تعالیٰ) تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک رات ہی رکھے ، تو اللہ تعالیٰ کے سوائے کون معبود ہے جو تمھیں روشنی لا دے ۔ تو کیا تم سنتے نہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ
فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

کہہ دیکھو تو سہی اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک دن ہی رکھے، تو اللہ کے سوائے کون معبود ہے جو تم پر رات لائے جس میں تم آرام کرتے ہو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور اپنی رحمت سے اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں آرام کرو اور تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور جس دن انھیں پکارے گا پھر کہے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعوےٰ کرتے تھے۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا
هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ
ع وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

اور ہم ہر ایک قوم سے ایک گواہ نکال لائیں گے۔ پس کہیں گے اپنی روشن دلیل لاؤ تب جان لیں گے کہ حق اللہ کے لیے ہی ہے اور ان سے جاتا رہیگا جو وہ افترا کرتے تھے

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى
عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ
مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

قارون موسیٰ کی قوم سے تھا اور ان پر زیادتی کرتا تھا اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے کہ اس کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کے لیے اٹھانی مشکل تھیں۔
جب اس کی قوم نے اسے کہا اترا نہیں، اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ
اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ
الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

اور اس سے جو اللہ تعالیٰ نے تجھے دیا ہے آخرت کے گھر کی بہتری تلاش کر اور دنیا سے اپنا حصّہ نہ بھلا۔
اور احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے، اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۷۸

اس نے کہا یہ مجھ کو اپنے علم سے ملا ہے ۔ کیا اسے علم نہ تھا کہ اللہ نے اِس سے پہلے ایسی ایسی نسلوں کو ہلاک کیا جو اس سے طاقت میں بڑھ کر اور جمعیت میں زیادہ تھیں ۔ اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۷۹

سو وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی آرائش میں نکلا ، جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے تھے انھوں نے کہا اے کاش ! ہمارے لیے بھی اس کی مثل ہوتا جو قارون کو ملا ہے وہ بڑے نصیب والا ہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝۸۰

اور جنھیں علم دیا گیا تھا انھوں نے کہا تم پر افسوس اللہ کا (دیا ہوا) بدلہ اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اور یہ سوائے صبر کرنیوالوں کے اور کسی کو نہیں ملتا ۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝۸۱

سو ہم نے اُسے اور اس کے گھر کو زمین میں نابود کر دیا تو کوئی گروہ اس کے لیے نہ ہُوا جو اللہ کے مقابلہ پر اس کی مدد کرتے ۔ اور نہ وہ خود اپنے تئیں بچا سکا ۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۲ ع

اور جو لوگ کل اس کی جگہ کی آرزو کرتے تھے ، کہنے لگے ہائے افسوس ! اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی ذلیل کر دیتا ۔ ہائے افسوس کافر کامیاب نہیں ہوتے

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

یہ آخرت کا گھر ہم اسے ان لوگوں کے لیے بناتے ہیں ، جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

زمین میں بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد رچاہتے ہیں اور عاقبت متقیوں کے لیے ہے

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

جو نیکی لاتا ہے اس کے لیے اس سے بہتر ہے اور جو بدی لاتا ہے تو ان لوگوں کو جو بُرائیاں کرتے ہیں ویسا ہی بدلہ دیا جاتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾

جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا ہے، وہ یقیناً تجھے لوٹ کر آنے کی جگہ واپس لائے گا ـــ کہہ میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا ہے اور اسے (بھی) جو کھلی گمراہی میں ہے۔

وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ يُّلْقٰۤى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور تو امید نہیں رکھتا تھا کہ تیری طرف کتاب بھیجی جائے گی مگر تیرے رب کی طرف سے رحمت کے طور پر (ایسا ہوا) سو تو کافروں کا مددگار نہ ہو

وَ لَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ﴿۸۷﴾

اور وہ تجھے اللہ کے حکموں سے نہ روک دیں، اس کے بعد جو وہ تیری طرف اتارے گئے اور اپنے رب کی طرف بلا اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو۔

وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ پکار، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے جس سے اسکا ارادہ کیا جائے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

اٰيَاتُهَا ۶۹ (۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾

میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ﴿٢﴾

کیا لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ یہ کہہ کر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور وہ مصائب میں نہ ڈالے جائیں۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿٣﴾

اور یقیناً ہم نے انھیں مصائب میں ڈالا جو اُن سے پہلے تھے پس ضرور اللہ انھیں معلوم کرلے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرلے گا

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿٤﴾

کیا وہ لوگ جو بدیاں کرتے ہیں سمجھتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٥﴾

جو کوئی اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٦﴾

اور جو کوئی جہاد کرتا ہے وہ اپنی ہی جان کی بھلائی کے لیے جہاد کرتا ہے اللہ یقیناً جہانوں سے بے نیاز ہے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٧﴾

اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم یقیناً اُن سے ان کی بدیاں دُور کردیں گے اور ہم ضرور انھیں اس کا بہترین بدلہ دینگے جو وہ کرتے ہیں۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٨﴾

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے نیکی کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے اور اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ (دوسروں کو) شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی بات نہ مان تمھیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے پس میں تمھیں بتاؤنگا جو تم کرتے تھے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿٩﴾

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم ان کو ضرور نیکوں میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے

فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ جَعَلَ فِتْنَۃَ
النَّاسِ کَعَذَابِ اللّٰہِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ
نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَعْلَمَ بِمَا
فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾

پھر جب اللہ کے لیے دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے تو لوگوں کے دُکھ دینے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں اور اگر تیرے رب کی طرف سے مدد آئے تو وہ ضرور کہیں گے ہم بھی تمھارے ساتھ تھے کیا اللہ اسے خوب نہیں جانتا، جو لوگوں کے سینوں میں ہے

وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾

اور اللہ یقیناً انھیں معلوم کرلے گا جو ایمان لائے ہیں اور وہ منافقوں کو بھی ضرور معلوم کرکے رہیگا۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ
شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور جو کافر ہیں وہ انھیں جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ہماری راہ کی پیروی کرو اور ہم ضرور تمھاری خطاؤں کو اٹھالیں گے ۔ اور وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ز وَلَیُسْـَٔلُنَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع ۱ ۳ ۱۳

اور وہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ (بھی) اور قیامت کے دن ان سے اس کی باز پرس ہوگی جو وہ افترا کرتے تھے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ
فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا وہ اُن میں پچاس برس کم ہزار سال رہا، اور اُنھیں طوفان نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے

فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ
اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾

سو ہم نے اسے اور کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اسے تمام جہانوں کے لیے نشان بنایا

وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور ابراہیم کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ کرو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

اللہ کے سوائے تم صرف بتوں کو پُوجتے ہو اور جھوٹ بناتے ہو — وہ جن کی تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو ، وہ تمھارے لیے رزق کا اختیار نہیں رکھتے ، سو اللہ سے ہی رزق چاہو اور اس کی عبادت اور اس کا شکر کرو، تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے قوموں نے بھی جھٹلایا اور رسول کے ذمے کھول کر پہنچا دینے کے سوائے اور کچھ نہیں

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

کیا وہ غور نہیں کرتے کس طرح اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے یہ اللہ پر آسان ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

کہہ زمین میں چلو پھرو ، پھر دیکھو کس طرح اس نے پہلی بار پیدا کیا - پھر اللہ ہی آخرت کا اٹھانا اٹھائے گا ، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم واپس پھیرے جاؤ گے۔

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ ع ۱۴

اور تم (اسے) زمین میں عاجز کرنے والے نہیں اور نہ آسمان میں ، اور تمھارے لیے اللہ کے سوائے کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں ، وہ میری رحمت سے مایوس ہیں اور اُن کے لیے دردناک دکھ ہے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۲۴

سو اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا سوائے اس کے کہ انھوں نے کہا کہ اسے قتل کردو یا اسے جلادو، سو اللہ نے اسے آگ سے نجات دی۔ اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۲۵

اور اس نے کہا تم نے اللہ کے سوائے بتوں کو صرف دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت کے طور پر معبود بنایا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کروگے، اور تم ایک دوسرے پر لعنت کروگے اور تمھارا ٹھکانا آگ ہی اور کوئی تمھارا مددگار نہ ہوگا

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۲۶

سو لوطؑ اس پر ایمان لایا اور کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، وہ غالب حکمت والا ہے

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۲۷

اور ہم نے اُسے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کیے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب جاری رکھی اور ہم نے اُسے دنیا میں اس کا اجر دیا اور وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۲۸

اور لوطؑ کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم نے یقیناً ایسی بے حیائی اختیار کی ہے جسے تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۲۹

کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو اور راہ مارتے ہو۔ اور اپنی مجلس میں برے کام کرتے ہو سو اس کی قوم کا جواب سوائے اس کے کچھ نہ تھا، انھوں نے کہا ہم پر اللہ کا عذاب لے آ اگر تو سچا ہے

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝٣٠ ع ۱۵

اس نے کہا میرے رب! مجھے فساد کرنے والی قوم کے خلاف مدد دے۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٣١

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے انھوں نے کہا ہم اس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٢

اس نے کہا اس میں لوطؑ بھی ہے، انھوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں اس میں کون ہے، ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دینگے سوائے اس کی عورت کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ
بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا
تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٣

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوطؑ کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور اُن کے معاملہ میں ہاتھ کو تنگ پایا اور انھوں نے کہا ڈر نہیں اور نہ غم کر، ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچالیں گے، سوائے تیری عورت کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٣٤

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے ہیں

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٣٥

اور یقیناً ہم نے اس کا ایک کھلا نشان ان لوگوں کے لیے چھوڑا ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٣٦

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اور پچھلے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ پھرو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٣٧

تو انھوں نے اُسے جھٹلایا سو انھیں زلزلہ نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں پڑے کے پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

اور عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا)، اور (یہ) تمھارے لیے ان کے

مَسٰكِنِهِمْ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾

مکانوں سے ظاہر ہے ۔ اور شیطان نے ان کے عمل انھیں اچھے کرکے دکھائے ، سو انھیں (سیدھے) رستہ سے روک دیا ، اور وہ بصیرت والے تھے

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا
فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کیا) اور موسٰی اُن کے پاس کھلی دلائل لے کر آیا ، پر انھوں نے زمین میں تکبّر کیا اور وہ (ہم سے) آگے بڑھنے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ
الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾

سو ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے پکڑا ، سو ان میں سے کسی پر ہم نے پتھر برسائے اور ان میں سے کسی کو سخت آواز نے آپکڑا اور ان میں سے کسی کو ہم نے زمین میں نابود کر دیا۔ اور ان میں سے کسی کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ
بَيْتًا ۗ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

ان لوگوں کی مثال ۔۔۔ جو اللہ کے سوائے دوست بناتے ہیں، مکڑی کی مثال کی طرح ہے ۔ وہ ایک گھر بناتی ہے اور یقیناً سب گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ جانتے

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾

اللہ اس کو جانتا ہے جو وہ اس کے سوائے کسی چیز کو پکارتے ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ
وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور انھیں سوائے علم والوں کے اور کوئی نہیں سمجھتا۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ، یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشان ہے۔